بسم اللہ الرحمن الرحیم

نابالغ بچہ یا بچی کو قبلہ رخ پیر کرکے سلانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نابالغ بچے یا بچی کو جگہ کی تنگی کی وجہ سے یا بلاوجہ قبلہ رخ پیر کرکے سلایا یا لٹایا جاسکتا ہے؟

جواب

کعبہ معظمہ دینِ اسلام میں انتہائی عزت و اہمیت کا حامل ہے، اسے شعائر اللہ (اللہ کی نشانیوں) میں شمار کیا جاتا ہے، اس کی تعظیم کرنا اور ادب بجالانا ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے، اس کے آداب میں سے ایک یہ ہے کہ اس کی جانب پاؤں نہ پھیلائے جائیں، اسی وجہ سے فقہائے کرام نے فرمایا (بغیر عذرِ صحیح) قبلہ شریف کی طرف پاؤں پھیلانا، ممنوع و مکروہ ہے کہ اس میں قبلہ شریف کی بے ادبی ہے لہٰذا نابالغ بچے کو بھی اس طرح نہیں لٹاسکتے ہیں کہ اس کے پاؤں قبلہ رُو ہوں۔

اللہ پاک قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآىٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے، تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ (پارہ 17، سورۃ الحج، آیت 32)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "کرہ (مد رجلیہ فی نوم او غیرہ الیھا) ای عمدا لانہ اساءۃ ادب" ترجمہ: جان بوجھ کر قبلہ کی طرف پاؤں کرکے سونا یا اس کے علاوہ جان بوجھ کر قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانا، مکروہ ہے، کیونکہ اس میں قبلہ کی بے ادبی ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر، جلد 2، صفحہ 515 تا 516، مطبوعہ پشاور)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "کعبہ معظّمہ کی طرف پاؤں کرکے سونا، بلکہ اُس طرف پاؤں پھیلانا، سونے میں ہو خواہ جاگنے میں، لیٹے ہو خواہ بیٹھے میں، ہر طرح ممنوع و بے ادبی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 385، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2560

تاریخ اجراء: 23 ربیع الآخر 1447ھ/17 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net